پنجم ملد ۂ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم

نماز حضوری ضروری

واسطے

اہل اسلام حنفیہ کے فقیر غلام قادر قریشی ہجویری نے کتب مشائخ عظام سے خلاصہ کر کے چھپوائی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

ابتدائے پیدائش آدم علیہ السلام کی از خاک و روح آسمانی ہے۔ جب آدم علیہ السلام کو مشت خاک سے بنایا تو اس خاک میں اولاد کے ذرات تھے۔ زمین پر جب شیطان عبادت کرتا تھا جہاں جہاں اس کے ہاتھ پیر لگے تھے ان ذرات سے کافر بنے جہاں جہاں اس کے ہاتھ پیر نہیں لگے تھے ان سے مومن۔ جب حضرت آدم علیہ السلام کی پشت سے سب اولاد مثل ذرات چیونٹیوں کے نکلے تھے مسلمان سفید اور کافر سرخ سیاہ سب نے اَلَسْتُ بِرَبِّكُمْ کے جواب میں بلیٰ کہا مسلمانوں کو خدا کی آواز نرم آئی اور کافروں کو سخت مسلمانوں نے خوشی سے جواب دیا کافروں نے خوف سے پھر سب ذرات حضرت آدم علیہ السلام میں رکھے گئے پس ان کی اولاد پراگندہ ہو گئی مسلمانوں کے ذرات کافروں میں کافروں کے مسلمانوں میں رکھے گئے۔ مگر ذرۂ پاک حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا مومنوں کی پشت میں اور رحم پاک میں چلا آیا کسی کافر کی پشت میں نہ آیا۔ اور دوسرے ذرات مومنوں کے پیٹ سے کافر اور کافروں سے

یہ نماز حضوری مسجد بیگم شاہی متی دروازہ لاہور میں ملتی ہے

مومن نکلتے چلے آئے۔ جب تک بچہ ماں کے پیٹ میں ہے ماں باپ
کے تابع ہے پیدا ہو کر تو گیارہ سال تک بھی ماں باپ کے تابع ہے۔
اگر والدین اُس کے کافر ہیں تو اُس کو بھی حکم کفر کا ہے۔ اگر والدین اُس کے
مومن ہیں تو وہ بھی مومن ہے۔ اگر ایک یعنی باپ اُس کا مومن ہے اور
ماں اہل کتاب سے ہے یعنی یہودیہ یا نصرانیہ ہے تو یہ لڑکا بھی مومن ہے
کیونکہ حضرت صلعم کا ارشاد ہے الولد تبع لخیر الابوین یعنی بچہ تابع ہوتا ہے
نیک باپ یا ماں کے مثلاً زوجین کافر تھے عورت مسلمان ہوگئی تو بچہ
بھی مسلمان ہے۔ اگر مرد ایمان لایا تو بچہ بھی مومن ہے۔ ایسا ہی اگر مُردہ
دریا یا جنگل میں ملے اور اُس پر کوئی علامت اسلام اور کفر کی نہ ہو تو وہ
مُردہ تابع اُس ملک کا ہے۔ اگر ملک مسلمان ہے تو مردہ بھی مسلمان ہے
اگر ملک کافر ہے تو مُردہ بھی کافر ہے یہ اسلام اور کفر حکمی ہے دوسرے
کی تابعداری سے حکم لگایا گیا۔ جب بالغ ہوتا ہے اور عاقل نہ ہو دیوانہ
ہو تو بھی تابع ماں باپ کے ہے جب بالغ و عاقل ہُوا تو اسلام لاویگا
تب مسلمان ہے ورنہ کافر اب مکلف ہے یعنی محکوم علیہ ؁

عاقل بالغ پر احکام الٰہی آتے ہیں

آدمی جب بالغ ہوتا ہے تو اُس پر احکام الٰہی کا حکم وارد ہوتا ہے
اول قدم باب الاسلام میں رکھتا ہے تو ایمان لانا اُس پر فرض ہوتا ہے
دوسرے قدم یعنی جب اول وقت نماز کا آیا تو نماز اُس وقت کی اخیر وقت

میں اُس پر فرض ہوئی ایسا ہی جب وقت نماز کا آتا جائیگا تو اُس وقت
کی نماز اُس پر اخیر وقت میں فرض ہوتی جائیگی۔ ایسا ہی رمضان آتا ہے تو
اُس پر روزے فرض ہو جاتے ہیں اور اُس کے مال پر جب سال گزر جاتا
ہے تو اُس پر زکوٰۃ یعنی چالیسواں حصہ مال کا دینا فرض ہو جاتا ہے اور جب
زاد راہ کعبہ شریف مع خرچ عیال و اطفال و کرایہ سواری آمد و رفت زائد از اخراج
ضروری جمع ہو جاتا ہے اور قافلہ حج کا جانے لگے تب حج فرض ہو جاتا ہے
سب پر ایمان لانا بمجرد بلوغ کے فرض ہے اور تصدیق قلبی ساتھ وحدانیت
اللہ تعالےٰ کے اور رسالت حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اور قبول کرنے جملہ
احکام شریعت کے اور فرائض شریعت کے ہے پس ہر آدمی پر واجب ہے
کہ قبل از بلوغ ایمان کے شرائط اور ارکان اور احکام حفظ کر رکھے اور وقت
بلوغ کا مردوں کے واسطے گیارہ برس کی عمر سے شروع ہوتا ہے۔ پندرہ
سال تک ختم ہو جاتا ہے یعنی گیارہ سال کی عمر سے احتمال بلوغ کا ہے کہ
کسی وقت سے شروع ہو جائے۔ نشان بلوغ کا خروج منی کا ہے خواب
میں ہو یا بیداری میں عورت کا بلوغ نو ۹ سال سے آغاز اور پندرہ سال میں
ختم ہے نو سال سے کوئی علامت بلوغ کی یعنی حیض یا حمل ہو جائے تو اس
وقت حکم بالغ کا ہے اور پندرہ سال کے ختم ہوتے ہی مرد و عورت یقیناً
بالغ ہو جاتے ہیں اُس وقت قطعاً احکام شریعت کے فرض ہو جاتے ہیں۔
پس ہر ایک لڑکے پر ولادت سے پندرہ سال تک کا حساب دنوں گھنٹوں
اور منٹوں کا جاننا ضروری ہے۔ مثلاً بارہ بجے جمعرات کے پیدا ہوا تو بارہ

شب جمعرات کے پندرہ سال تک پورے ہو جائینگے - ہر مسلمان کی جزو ضروری
ہونی ضروری ہے جو پاس رہے - اب ہر مسلمان پر فرض ہے کہ اپنی اولاد
کو قبل از آغاز بلوغ احکام و فرائض اسلام کے سکھا دیوے تاکہ وہ اول قدم
رکھنے ہی دارالاسلام میں کفار کے شمار میں نہ ہو جائے بلکہ پوری حلقۂ اسلام
کی پہن لیوے - زیادہ ضروری نماز ہے - ایمان کلمۂ طیبہ میں آجاتا ہے -
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ یعنی کوئی ذات منشاء اسمائے حسنٰے کا سوائے ذات اللہ
کے نہیں حضرت سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول یعنی سب احکام سچا نیوالے
ہیں - اس کلمۂ طیبہ میں جملہ احکام شریعت کے آجاتے ہیں اسماء و صفات باری تعالےٰ
کے اور رسالت جملہ احکام کی حضرت کی ذات ہے تو کلمہ پڑھنا اس کا ہوگا جو اسماء
و صفات اللہ کی جانتا ہو اور رسول اللہ کہنا سچا اس کا ہے جو جملہ احکام
شریعت کے جانتا مانتا ہو اگر ایک فرض کا انکار ہو تو کلمۂ طیبہ کا انکار ہے
یہ بڑا مشکل امر ہے جس کے سبب خلقت دھوکے میں پڑ گئی - عام لوگ
سمجھے کہ کلمۂ طیبہ دوزخ سے بچا دیتا ہے - مطلب یہ تھا کہ با معنی پڑھے
جس کا نام تصدیق قلبی ہے تو تصدیق سوائے متعلق کے ناممکن ہے -
متعلق تصدیق کا اسماء و صفات باری تعالےٰ اور احکام شریعت کے ہیں
جس کی تفصیل علم فقہ ہے -

صفت ایمان - اٰمَنْتُ بِاللّٰہِ وَمَلٰٓئِکَتِہٖ وَکُتُبِہٖ وَرُسُلِہٖ
وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ وَالْقَدْرِ خَیْرِہٖ وَشَرِّہٖ مِنَ اللّٰہِ تَعَالٰی وَالْبَعْثِ
بَعْدَ الْمَوْتِ ۝ ترجمہ - ایمان لایا میں ساتھ اللہ کے اور ساتھ

اُس کے فرشتوں کے اور ساتھ کتابوں اُس کی جو چار ہیں اور ساتھ
اُس کے رسولوں کے جو تین سو تیرہ ہیں (۳۱۳) اور ساتھ دن قیامت کے جو
پچاس ہزار برس کا ہے جس میں پچاس موقف ہیں پچاس سوال ہونگے
حسب احکام شریعت کے اور ایمان لایا ساتھ تقدیر کے نیک کام ہو یا
بد اُس کی تقدیر یعنی اندازہ اللہ تعالےٰ کے علم میں ہے نیت کرنے والا
بندہ ہے جس سے اُس کو ثواب ملتا ہے یا عذاب - اور ایمان لایا ساتھ
اُٹھنے قبروں سے بعد مرنے کے ۔ اس کی تشریح جُدا رسالہ میں ہے
جس کا نام شُعب الایمان ہے حالا ضروری حکم بچوں اور جوان کے واسطے
یہ کافی ہے کہ ایمان و نماز با معنی سیکھیں - نماز میں دو قدموں میں چار انگل
کا فاصلہ رکھے پنجوں [illegible] اور نگاہ سجدہ گاہ سے آگے نہ بڑھے
اِنِّیْ وَجَّھْتُ وَجْھِیَ لِلَّذِیْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ
حَنِیْفًا وَّمَآ اَنَا مِنَ الْمُشْرِکِیْنَ ۝ ترجمہ - تحقیق میں نے سیدھا کیا
چہرہ اپنا بدین راغب واسطے اس ذات پاک کے جسنے آسمان و زمین بنائے
اور میں مومن ہوں نہیں مشرکوں سے ۔ پہلے یہ پڑھکر پھر نیت کرے
پھر اَللّٰہُ اَکْبَرُ (اللہ بہت بڑا ہے) کہکر سبحانک اللھم شروع کرے ۔
سُبْحٰنَکَ اللّٰھُمَّ وَبِحَمْدِکَ وَتَبَارَکَ اسْمُکَ وَتَعَالٰی جَدُّکَ
وَلَآ اِلٰہَ غَیْرُکَ ۝ ترجمہ - اے اللہ تیری پاکی ہر عیب سے ساتھ
صفات کمالیہ تیری کے اعتقاد کرتا ہوں اور تیرا نام جو صورت محمدیہ ہے
بڑی برکت والا ہے جس سے وہ عالم کا ظہور ہوا اور تیری بزرگی ذات
کی سب سے برتر ہے اور کوئی نہیں سوا تیرے کہ منشاء اسماء حسنہ کا ہو ۔

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ترجمہ۔ میں اللہ کے ساتھ آڑ لیتا ہوں شیطان مردود کے وسوسہ سے ٭

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ترجمہ۔ شروع کائنات کا ساتھ برکت نور محمدیہ کے ہے کہ اسم اعظم اللہ کا ہے سب کو قوت اور قوت دیگرا خیر عمر دنیوی واخروی جنت تک پہنچانیوالا مومنوں کے اعمال کا بہشت میں ثواب دینے والا ٭

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۙ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۙ مٰلِکِ یَوْمِ الدِّیْنِ ۙ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَ اِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ ۙ اِھْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ ۙ صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْھِمْ ۙ غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْھِمْ وَ لَا الضَّآلِّیْنَ ۙ اٰمِیْنَ ۔ ترجمہ۔ اظہار صفات کمالیہ کا خاص واسطے اللہ کے ہے سب کائنات کا پیدا کرنیوالا سب کا روزی رساں نیک اعمال کا ثواب دینے والا انتقام لینے والا ہر چیز کا جزا کے دن ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھ ہی سے عبادت کی قوت مانگتے ہیں دکھا ہم کو راہ سیدھی (معرفت ذاتی کی) راہ اُن لوگوں کی جن پر انعام کیا تو نے نہ راہ ان لوگوں کی جن پر غضب کیا گیا اور نہ اُن کی جو بہک گئے۔ قبول کر ٭

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ قُلْ یٰٓاَیُّھَا الْکٰفِرُوْنَ ۙ لَآ اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ ۙ وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ۚ وَلَآ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْ ۙ وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ۭ لَکُمْ

دِیْنُکُمْ وَلِیَ دِیْنِ ۔ ترجمہ کہو اے حبیب! اے منکرو میں نہیں عبادت کرتا جس کی تم عبادت کرتے ہو اور نہ تم عبادت کرتے ہو جس کی میں عبادت کرتا ہوں۔ اور نہ میں نے عبادت کی ہے جس کی تم نے عبادت کی ہے۔ اور نہ تم عبادت کرو گے جس کی میں عبادت کرتا ہوں تمہاری چال خاص تمہارے واسطے ہے اور میری چال خاص میرے واسطے (ہر ایک اپنی اپنی خاصیت پر ہے) ٭

فائدہ۔ عبادت کفار کی مظاہر کے واسطے ہے اور عبادت حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی ظاہر بیچون بچگون جل شانہ کے واسطے ہے ٭

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ ۚ اَللّٰہُ الصَّمَدُ ۚ لَمْ یَلِدْ ۙ وَلَمْ یُوْلَدْ ۙ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ ۔ ترجمہ کہو اے حبیب! بیچون ذات منشاء جمیع اسماء ذاتیہ کا ایک ہے۔ اللہ شہنشاہ ہے۔ کل عالم کو اُس کا سہارا ہے۔ نہ اُس نے کسی کو جنا نہ اُس کو کسی نے جنا نہیں کوئی اُس کا ہم پایہ کہ منشاء اسماء حسنہ کا ہو ٭

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۙ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۙ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۙ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِی الْعُقَدِ ۙ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ۔ ترجمہ کہو اے حبیب! میں آڑ لیتا ہوں ساتھ ظاہر کرنے والے روشنی صبح کے ہر مخلوق کی بدی سے اور بدی رات سے جب آدمیوں پر چھا جاتی ہے اور بدی جادو کر کے گرہوں میں پھونک پھونک کرنے والیوں سے اور بدی دل میں

کپٹ رکھنے والے سے جب کپٹ ظاہر کرتا ہے ۔

نوٹ ۔ بدوں کی بدی ظاہر ہے اور نیکوں کی بدی بے ادبی ہے ۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝ مَلِكِ النَّاسِ ۝ اِلٰهِ النَّاسِ ۝ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ الَّذِیْ یُوَسْوِسُ فِیْ صُدُوْرِ النَّاسِ ۝ مِنَ الْجِنَّةِ وَ النَّاسِ ۝ ترجمہ

کہو اے حبیب ! میں آڑ لیتا ہوں ساتھ پیدا کرنے والے آدمیوں کے زبردست بادشاہ معبود حقیقی آدمیوں کے بدی خلجان سے جو پھر پھر لوٹ کرآتا ہے جو خلجان ڈالتا ہے اندر سینوں لوگوں کے جنس جنات اور آدمیوں سے ۔

نوٹ ۔ شیطان وسوسہ ڈالنے والا ہر وقت کھٹکا رکھتا ہے اس کی پناہ ذکر اللہ ہے

اَلتَّحِیَّاتُ لِلّٰهِ وَ الصَّلَوٰتُ وَ الطَّیِّبٰتُ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ اَیُّهَا النَّبِیُّ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلَیْنَا وَ عَلٰی عِبَادِ اللّٰهِ الصّٰلِحِیْنَ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَ رَسُوْلُهٗ ترجمہ ۔ سب ثنا زبانی پڑھنا قرآن شریف و تسبیحات کا واسطے اللہ کے ہے اور حرکات بدنی یعنی قیام و رکوع و سجود اور عبادت مالی یعنی لباس سب ملک اللہ کا ہے امان ہر نقصان سے تجھ پر اے نبی (پر نور الٰہی) اور پیارا اللہ اور بڑھاؤ ہر نور اللہ کا امان ہر نقصان سے ہم سب نمازیوں پر اور سارے بندگان الٰہی پر (جو ملائک اور انبیاء اور اولیاء ہیں) میں دیکھتا ہوں کوئی ذات منشا

اسماء ذاتیہ کا سوا اللہ تعالیٰ کے نہیں اور دیکھتا ہوں کہ مجمع صفات کمالیہ باری تعالیٰ کا (جن کا نام محمد ہے) دین کے سنوارنے والا اور سب دین کا کام لینے والا اور سب کو دین سکھانے والا ہے ۔

درود ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاهِیْمَ وَ عَلٰی اٰلِ اِبْرَاهِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ترجمہ اے میرے اللہ رحمت یعنی انوار محبوبی نازل کرتا رہو اوپر مجمع صفات اپنے کے کہ نام اُن کا محمد ہے اور اُن کے تابعداروں پر جو اصحاب ۔ اولیا اور امام ہیں جیسے انوار صفات تو نے نازل کئے اوپر مجمع افعال کمالیہ کے کہ نام ان کا ابراہیم علیہ السلام ہے اور اُن کے تابعین پر جو انبیا ہیں تحقیق تو سارے صفات کمالیہ والا اور اسماء ذاتیہ والا ہے ۔

درود ۔ وَ بَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰی اِبْرَاهِیْمَ وَ عَلٰی اٰلِ اِبْرَاهِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ترجمہ ۔ اور زیادتی انوار ذاتیہ کی فرما اوپر مجمع صفات کمالیہ کے اور اُس کے تابعداروں یعنی زیر سایہ اُن کے اولیا و ائمہ پر جیسے تو نے ترقی انوار صفاتیہ کی کی ہے اوپر مجمع افعال الٰہیہ کے یعنی ابراہیم اور اُن کے تابعین زیر سایہ پر جو کہ انبیا ہیں تحقیق تو سب صفات کمالیہ اور اسماء ذاتیہ والا ہے ۔

دعا ۔ رَبِّ اجْعَلْنِیْ مُقِیْمَ الصَّلٰوةِ وَ مِنْ ذُرِّیَّتِیْ رَبَّنَا وَ تَقَبَّلْ دُعَآءِ رَبَّنَا اغْفِرْ لِیْ وَ لِوَالِدَیَّ وَ لِلْمُؤْمِنِیْنَ یَوْمَ یَقُوْمُ الْحِسَابُ ترجمہ ۔ اے میرے رب کر مجھ کو قائم کرنے والا نماز کا

(یعنی پوری نماز باداے فرائض وآداب) اور میری اولاد کو اے ہمارے رب قبول کر میری دعا اے ہمارے رب ڈھانک مجھ کو اور میرے ماں باپ کو اور سب ایمان داروں کو جس دن قائم ہوگی میزان اعمال کی (یعنی اس روز اعمال نیک ہی نظر آویں تیری رحمت کا پردہ سب پر چھا جاوے۔ اُس پردے کے سبب گناہ کی نسبت ہماری طرف نہ آوے شیطان کے سر پر وبال پڑے کیونکہ وہی منشاء بدکاری کا ہے) ۔

سلام - اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ ترجمہ - امان ہو تم پر اے فرشتو کرامًا کاتبین والے مومنو اور خدا کا پیارہ ۔ دعا کے معنی خیال کرکے سلام کہے داہنی طرف اُس دربار والوں کو جس میں حاضر ہؤا تھا اور بائیں طرف اس جہان کے مومن وحاضرین مسجد کو۔ دو سلام اسی واسطے ہیں کہ پہلا سلام رخصت کا اُس دربار سے دوسرا ملاقات کا بعد از سفر آخرت۔ اس طرح جو نماز پانچ وقت اسی خیال پر پڑھتا رہیگا قیامت کے دن اُس کو وحشت اور دہشت نہ ہوگی۔ اللہ تعالےٰ کا اپنے بندوں پر بڑا احسان ہے کہ قیامت کے خوف سے بچنے کو ایسی عبادت فرمائی کہ سب خوف اس کے کرنے سے دور ہو جاتے ہیں اور جتنی دفعہ نماز پڑھیگا اتنا ہی اُس کو دیدار الٰہی ہوتا رہیگا۔ اسی واسطے حضرت صلعم اور اصحاب کبار اور اولیاء عظام اور علماء دین نے رات دن میں کثرت کے ساتھ نوافل پڑھے کہ دیدار الٰہی مطابق نمازوں کے ہوتا رہیگا ۔

پھر اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ (تین بار پڑھے) ۔ ترجمہ - میں اللہ سے پردہ پوشی

مانگتا ہوں اُن قصوروں کی جو نماز میں ہوئے ۔

دعاء بعد نماز فریضہ - اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ وَاِلَیْكَ یَرْجِعُ السَّلَامُ حَیِّنَا رَبَّنَا بِالسَّلَامِ وَاَدْخِلْنَا دَارَ السَّلَامِ تَبَارَکْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَیْتَ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ

ترجمہ - اے اللہ تو ہی سلامتی ایمان اُمان دینے والا ہے سب کا اور تجھ ہی سے امان آتی ہے اور تیری طرف امان جاتی ہے یعنی اعتقاد وعمل ہمارا تیری طرف منسوب ہے ہم کو زندہ رکھ ساتھ امان کے اور ہم کو داخل کر امان کے گھر میں یعنی بہشت میں بڑی برکت والا ہے تو اے ہمارے رب اور تیری شان سب سے عالی ہے اے بزرگی والے اے دوسرے کو کریم بنانے والے ۔

اذکار و درود بعد ہر نماز سنت ونوافل وغیرہ - سُبْحَانَ اللّٰهِ ۳۳ بار اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ۳۳ - اَللّٰهُ اَکْبَرُ ۳۴ پڑھے اور کلمہ توحید ایک دفعہ اور آیۃ الکرسی تین دفعہ پھر درود شریف دس دفعہ پڑھے۔ اس کے بعد قل شریف یعنی قل ھو اللہ الاحد الخ دس دفعہ پھر معوذتین یعنی قل اعوذ برب الفلق الخ و قل اعوذ برب الناس الخ تین تین بار پڑھے بعدہٗ الم نشرح سات دفعہ پڑھے پھر یاکریم سو دفعہ اور یا باسط ۷۲ دفعہ پڑھکر دونو ہاتھ اٹھاکر یہ دعا مانگے اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْیَا وَالْمَمَاتِ وَمِنْ فِتْنَةِ الْمَسِیْحِ الدَّجَّالِ وَمِنْ فِتْنَةِ السَّکَرَاتِ الْمَوْتِ وَمِنْ فِتْنَةِ الْقَبْرِ وَعَذَابِ جَهَنَّمَ ۝ رَبَّنَا اٰتِنَا فِی

الدُّنْیَا حَسَنَۃً وَّفِی الْاٰخِرَۃِ حَسَنَۃً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ ؕ
وَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی حَبِیْبِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ اَجْمَعِیْنَ ط
بِرَحْمَتِکَ یَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ؕ پھر دوبارہ دعا مانگے اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ
اَسْئَلُکَ الْعَفْوَ وَالْعَافِیَۃَ وَالْمُعَافَاۃَ فِی الدِّیْنِ وَالدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ ط
بِرَحْمَتِکَ یَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ؕ

دعا کے وقت دونو ہاتھ جُدا رکھے جیسے سجدے میں کیونکہ یہ سجدہ دعا کا ہے دعا کا قبلہ عرش ہے جیسا سجدہ کا قبلہ کعبہ شریف ہے۔ کلمہ توحید صبح و شام کی نماز کے بعد دس دس مرتبہ ضرور پڑھے ۔

نیت نماز شروع نماز کے وقت یہ نیت مضبوط کرلے کہ دونو جہان پس پشت ہاتھوں کے ہیں۔ جب تکبیر اُولےٰ کہے تو دونو ہاتھ کانوں کی لو تک اُٹھائے دونو انگوٹھے دونو کانوں کی لو کو لگائے اور خیال کرے جو سنا دیکھا وہ پیچھے ہے اور آگے خدا کا نور ہے اللہ ہاتھ اُٹھاتے وقت اکبر ہاتھ اُتارتے وقت کہے اور پھر دونو ہاتھ زیر ناف باندھنے سنت نبوی ہیں جیسا حضرت علیؓ نے فرمایا اس میں نیت کرے کہ عیب میرا مستور ہے سینہ پر یا ناف سے بالا ہاتھ باندھنے عورتوں کے واسطے حکم ہے کیونکہ وہ جگہ اُن کی مقام شہوت کا ہے چھپی رہے۔ پھر ثنا اور درُود اور سورۂ فاتحہ اور سورۂ اخلاص وغیرہ ختم کرکے اللہ اکبر کہتا ہؤا رکوع میں جائے لیکن پیٹھ سیدھی رہے دونو ہاتھ دونو زانو پر سر بقبلہ رکھکر کھولی ہوئی انگلیوں سے مضبوط پکڑے ۔ پنڈلیاں سیدھی رہیں

اللہ اکبر

ٹخنے اندر کی طرف مائل ہوں اور زور پاؤں کا اندر کی طرف رہے۔ پھر سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِیْمِ تین دفعہ کہے پھر سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہٗ کہتا ہؤا سیدھا ہوکر اَللّٰھُمَّ رَبَّنَا وَلَکَ الْحَمْدُ پڑھے ۔ پھر بلا توقف سجدے کی طرف جائے۔ ہاتھ دونو رانوں پر رکھکر سیدھی رہے ٹیڑھی نہ ہو۔ سجدے میں جاوے تو پہلے دو گھٹنوں کو زمین پر رکھے پھر دونو ہاتھ پھر ناک پھر پیشانی رکھکر تین دفعہ تسبیح کہے سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی پھر اُٹھتے اول پیشانی اُٹھاوے پھر ناک پھر ہاتھ۔ سیدھا بیٹھکر دونو ہاتھ زانو پر رکھے بقدر ایک تسبیح بیٹھکر پھر دوسرا سجدہ بدستور مذکور کرے لیکن چہرا درمیان دونو ہتھیلیوں کے رہے اور سجدہ میں سب اعضا جُدا جُدا رہیں۔ دونو سجدے کرکے کھڑا ہوجاوے دونو ہاتھ رانوں پر رکھے۔ آتے جاتے پیٹھ سیدھی رہے اور زانو و ہاتھ زمین پر رکھتے اُٹھاتے داہنا زانو و ہاتھ رکھتے اُٹھاتے وقت شروع کرے اور سیدھا ہوجائے تو بسم اللہ اور الحمد للہ اور سورۃ پڑھکر بدستور مذکور رکوع۔ قومہ و سجود جلسہ کرے ۔ بایاں پیر بچھائے اور داہنا کھڑا رکھے اُنگلیوں کے سرے قبلہ کی طرف رہیں پھر تشہدُ یعنی التحیات پڑھے ۔ اگر نماز دوگانہ ہے تو تشہد و درود اور دعا پڑھکر داہیں بائیں سلام کہتا ہؤا منہ پھیر لے اور اگر تین یا چار رکعت والی نماز ہے تو صرف پہلا تشہد ہی عبدہٗ و رسولہ تک پڑھکر کھڑا ہوجاوے ۔ ہاتھ زمین پر نہ لگاوے گھٹنوں کے بل اُٹھے اگر فرض ہیں تو بسم اللہ و الحمد للہ پڑھکر رکوع و سجود کرے ۔ اگر سنت یا نفل

ہوں تو سورۃ بھی ملائے پھر چوتھی رکعت پڑھکر بدستور تشہد۔ درود
اور دعا پڑھکر دونو طرف سلام کہے۔ تکبیر اولے کے سوا پھر ہاتھ نہ اٹھاوے
مگر وتروں کی تیسری رکعت میں دعاے قنوت پڑھنے سے پہلے فقط ایک
دفعہ کانوں تک ہاتھ لیجا کر پھر زیر ناف باندھکر دعاے قنوت پڑھے اور
رکوع وسجود میں تین تین تسبیح اس واسطے ہیں کہ فہم کے درجات تین ہیں
اوّل عالم شہادت۔ دوسرا ملکوت یعنی خیال کا۔ تیسرا جبروت یعنی صفات کا
خدا تعالےٰ ان سب سے برتر ہے ٭ رکوع خاص اس امت کا ہے۔ کلام
الٰہی پڑھتے ہوئے بار ثقیل امانت کا اس پر نازل ہوتا ہے۔ اپنا عجز ظاہر
کرکے گھٹنے پکڑکے جھک جاتا ہے حکم الٰہی ہوتا ہے کہ میری طاقت کے
ساتھ سیدھا ہوجا۔ پھر اللہ کی تعریف کرتا ہے پھر اس کے شکریہ میں سجدہ
کرتا ہے۔ پہلے سجدے میں خیال کرے میرا اصل خاک ہے سر اٹھاتے وقت
یہ جانے کہ خاک سے میں نکلا۔ دوسرے سجدہ میں خیال کرے کہ خاک میں جانا ہے
زندہ ہوکر پھر نکلنا ہے۔ قعدۂ تشہد میں خیال کرے کہ حضور میں بیٹھا ہوں ٭
وتروں کی دعاے قنوت۔ اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْتَعِیْنُکَ وَنَسْتَغْفِرُکَ
وَنَسْتَھْدِیْکَ وَنُؤْمِنُ بِکَ وَنَتَوَکَّلُ عَلَیْکَ وَنُثْنِیْ عَلَیْکَ الْخَیْرَ
کُلَّہٗ وَنَشْکُرُکَ وَلَا نَکْفُرُکَ وَنَخْلَعُ وَنَتْرُکُ مَنْ یَّفْجُرُکَ ۝ اَللّٰھُمَّ
اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَلَکَ نُصَلِّیْ وَنَسْجُدُ وَاِلَیْکَ نَسْعٰی وَنَحْفِدُ وَنَرْجُوْا
رَحْمَتَکَ وَنَخْشٰی عَذَابَکَ اِنَّ عَذَابَکَ الْجِدَّ بِالْکُفَّارِ مُلْحِقٌ ۝
وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی حَبِیْبِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ اَجْمَعِیْنَ ترجمہ۔ اے میرے اللہ ہم

تجھی سے قوت مانگتے ہیں اور عیب پوشی چاہتے ہیں اور توبہ کرتے ہیں اور تجھ سے ہدایت مانگتے
ہیں اور تیرے ساتھ ایمان لاتے ہیں اور تجھ پر بھروسا کرتے ہیں ساری نیک ثنا
اور تیرا شکار کرتے ہیں اور ناشکری نہیں کرتے۔ اے میرے اللہ ہم تیری ہی
عبادت کرتے ہیں اور تیرے ہی واسطے نماز پڑھتے ہیں اور سجدہ کرتے ہیں
اور تیری ہی طرف دوڑتے ہیں اور تیز آتے ہیں اور تیری رحمت کی امید
کرتے ہیں اور تیرے عذاب سے ڈرتے ہیں تحقیق تیرا عذاب سخت کافروں کے ساتھ
ملنے والا ہے۔ رحمت اللہ کی ہو اوپر اس کے حبیب محمد صلے اللہ علیہ وسلم اور انکی آل اصحاب سب پر ٭

مسئلہ رفع سبابہ

تشہد میں اشہدان لا الہ الا اللہ پڑھتے وقت انگلی نہ اٹھاوے حدیث
میں آیا ہے اسکنوا فی الصلوٰۃ یعنی نماز میں حرکت نہ کرو۔ اس مسئلہ میں
بڑا اختلاف ہے مگر امام ربانی نے مکتوب ۳۱۲ جلد ثانی مکتوبات میں لکھا
کہ حدیث رفع سبابہ مضطرب ہے جس کا حکم توقف ہے اور امام اعظم ؒ
سے کوئی روایت ظاہر المذہب میں نہیں آئی جتنی روایات رفع کی ہیں وہ نوادر
کی روایات ہیں معمول بہا نہیں ہیں نہیں مرجوع اور متروک ہیں ٭

مسئلہ سجدہ سہو

اگر کوئی واجب رہ جائے تو التحیات ودعا پڑھکر فقط داہنی طرف لفظ السلام کا
کہکر دو سجدے کرے بعد تشہد درود دعا پڑھکر دونو طرف سلام کہدیوے

درمختار میں لکھا ہے کہ لفظ السلام کا واجب ہے نہ علیکم کا اسی سلام پر نماز ختم ہو جاتی ہے اگر اس سے زیادہ کلام بولیگا تو سجدہ سہو اس نماز سے نہ لیگا ادا نہ ہوگا نماز ناقص رہیگی دوبارہ پڑھنی واجب ہے۔ شامی نے کہا ہے کہ اگر دوسرا سلام کہے تو بھی سجدہ سہو ادا ہوگا۔

نماز سفری

جب کوئی چالیس کوس کے سفر کا ارادہ کر کے شہر سے نکلے تو وہاں سے نکلتے ہی ظہر، عصر، عشا کی دو رکعت پڑھے اگر چار پڑھیگا تو گنہگار ہوگا وقت ہو تو سنتیں برابر پڑھے جب اپنے مقصد پر پہنچے اور وہاں پندرہ روز تک قیام کرنیکا ارادہ ہو تو نماز پوری پڑھے اگر پندرہ روز سے کم رہنے کا ارادہ ہو تو دو رکعت پڑھتا رہے جتنے کہ اپنے شہر میں داخل ہونے تک دو رکعت پڑھے جب داخل ہو جاتے تو چار رکعت پڑھے۔ اگر سفر میں امام مقیم ہو مسافر نہ ہو تو اس کے پیچھے پوری نماز پڑھے اگر امام مقتدی دونو مسافر ہوں تو دونو دو رکعت پڑھیں اگر شہر میں امام مسافر آجائے اور مقتدی مقیم ہوں تو امام کو لازم ہے کہ مقتدیوں کو کہہ دے کہ میں مسافر ہوں میں تو دو رکعت پڑھونگا تم اپنی نماز پوری کرلو۔ جب سلام پھیرے تب بھی یہی بات کہے کہ میں مسافر ہوں تم اپنی نماز پوری پڑھو۔ مقتدی مقیم اپنی دو رکعت باقی پڑھے مگر قیام میں الحمد نہ پڑھے۔ اتنی دیر چپ کھڑا ہو کر رکوع کرے کیونکہ لاحق مقتدی ہے۔ اذان سنت ہے گھر میں ہو یا سفر میں۔ گھر میں ہو جب اذان مسجد محلہ کی ہو جاوے وہی کافی ہے۔ نماز باجماعت واجب ہے جماعت کے ترک سے نماز مکروہ تحریمہ ہے سب کو چاہیئے کہ جماعت کا انتظار کریں اور جماعت سے پیچھے نہ رہیں۔ تارک جماعت پر سخت حکم ہے امام وقت اس کو تعزیر لگا سکتا ہے جو عادت ترک جماعت کی کرے اس کو درے مارے۔ واللہ اعلم بالصواب